السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی حدیث میں پورا کلمہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ذکر ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کلمہ طیبہ لاإلہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے بعینہ الفاظ یکجا احادیث میں کہیں درج نہیں۔ اصل میں یہ اشھد اَن لااِلہ اِلا اللہ واَشھد اَن محمد عبدہ ورسولہ کا مخفف ہے کہ جس میں اللہ کے ایک ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے کا پورا ذکر ہے۔

احادیث میں لااِلہ کے الفاظ وارد ہیں جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

"اُمرت اَن اُقاتل حتی یقولوا لااِلہ اِلا اللہ فإذا قالوا لااِلہ اِلا اللہ فقد عصموا من اموالھم وانفسھم" (المعجم الاوسط 6: 215)

''میں حکم دیا گیا ہوں کہ اس وقت تک لڑائی کرتا رہوں جب تک لوگ لااِلہ اِلا اللہ نہ کہہ دیں جب وہ لااِلہ اِلا اللہ کہہ دیں تو انہوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کرلیا۔''

نبی ﷺ اس حدیث میں بھی انہیں کلمہ کے توحید والے حصے کے اقرار کی بات کررہے ہیں اور ان کے الفاظ لااِلہ الا اللہ کے ہیں۔ اس طرح اگر کوئی اشھد اَن لااِلہ کی جگہ پر لااِلہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ استعمال کرتا ہے تو اس میں کلمہ کا پورا مقصود اور معانی بیان ہوجاتا ہے اور اس کے جواز کی درج ذیل وجوہ ہیں:

1۔ کسی بھی زبان میں جمع کی ادائیگی کے وقت کچھ الفاظ مستور اور محذوف کئے جاتے ہیں اور عربی میں بھی اس کی لاتعداد مثالیں موجود ہیں جیسے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ترجمہ ''میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے'' جبکہ اس عربی عبارت میں ''میں شروع کرتا ہوں'' کی کوئی عربی نہیں لہٰذا لامحالہ شروع میں اَبتدا یا اَشرع کے الفاظ محذوف نکالنے پڑتے ہیں۔

اسی طرح لااِلہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ میں <u>(اَشھد اَن)</u> لااِلہ اِلا اللہ <u>(واَشھد اَن)</u> محمد رسول اللہ۔

خط کشیدہ الفاظ محذوف کردیئے جاتے ہیں جو قاری اور متکلم کے ذہن میں موجود ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس کا استعمال خود قرآن نے کیا اور احادیث میں جیسا کہ اوپر حدیث گزر چکی ہے اس میں بھی محذوف حکم موجود ہے جو لفظوں میں موجود نہیں۔ اس لیے صرف لااِلہ اِلا اللہ محمد رسول اللہ کے الفاظ ادا کئے جاسکتے ہیں۔ ہاں نماز میں التحیات میں یہ الفاظ بعینہ پڑھنا ضروری ہیں کیونکہ نماز میں ادا کئے گئے الفاظ مقررہ ہیں ان میں کہیں زیادتی یا کمی نہیں کی جاسکتی۔

2۔ لااِلہ اِلا اللہ کے مخفف ہونے اور اس کے کلمہ کی جگہ پر استعمال پر اہل علم کا اجماع ہے اہل علم کا اس پر اجماع ہے کسی سے کوئی نکیر ثابت نہیں لہٰذا اس کا استعمال مشروع ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل